سوال

(482) بغیر دانت کا جانور قربانی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں ایک بکرا ہے جس کے پیدائشی طور پر دانت نہیں ہیں تو اس کے متعلق دو دانتہ ہونے کا کیسے پتہ چلایا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کے لیے ضروری ہے کہ جس جانور کی قربانی کرنی ہو وہ مویشی جانوروں میں سے دو دانتہ ہو جیسا کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم دو دانتہ جانور کے علاوہ کوئی دوسرا ذبح نہ کرو، ہاں اگر تمہیں تنگی ہو تو بھیڑ کا (ایک سال کا) کھیرا بھی ذبح کیا جاسکتا ہے۔ [1]

واضح رہے کہ اونٹوں میں دو دانتہ پانچویں سال میں، گائے میں عمر کے اعتبار سے تیسرے سال میں اور بکری وغیرہ میں عمر کے لحاظ سے دوسرے سال میں ہوتا ہے، اس سے کم عمر والے جانور کی قربانی جائز نہیں ہے۔ اگر صحت اور علاقہ کے لحاظ سے اس عمر سے کم میں کوئی دو دانتہ ہو جاتا ہے تو اسے قربانی کے طور پر ذبح کیا جاسکتا ہے۔ صورت مسؤلہ بہت ہی شاذونادر ہے ہمارے رجحان کے مطابق اس کے لیے دو طریقے ہو سکتے ہیں۔

1) اس سے ملتے جلتے بکرے جب دو دانتہ ہو جائیں تو بغیر دانت والا بکرا ان پر قیاس کرتے ہوئے قربانی کے طور پر ذبح کیا جاسکتا ہے۔

2) اگر اس کا اندازہ نہ ہو سکے تو وہ ایک سال مکمل ہونے کے بعد جب دوسرے سال میں ہو جائے تو اس کی قربانی ان شاء اللہ جائز ہو گی۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح مسلم، الاضاحی: ۱۹۶۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 405

محدث فتویٰ